



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جب جنازہ لے جا رہے ہوتے ہیں تو ”کلمہ شہادت“ کی صدا بلند کرتے ہیں۔ راولپنڈی میں ایسے مواقع پر کئی دفعہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ لوگ کلمہ شہادت اور دیگر نظمیں وغیرہ بلند آواز سے پڑھتے ہیں۔ ایسا کرنا شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: ایسا کرنا قطعاً جائز نہیں کیونکہ جنازے کے ساتھ خاموشی سے چلنا چاہئے۔ ارشاد نبوی ہے

(لا تتبع الجنازة بصوت ولا تار) (الوداؤد، الجناز، فی التاریق بجا المیت، ج: 3171، اس کی سند ضعیف ہے، مسند احمد 528/2)

”جنازے کے ساتھ آواز اور آگ نہ جائے۔“

: صحابہ کے طرز عمل سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے

(کان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکرہون رفع الصوت عند الجناز) (السنن الکبریٰ از بیہقی، الجناز، کراہیہ رفع الصوت فی الجناز 74/4، ج: 7182، کتاب الزہد لابن المبارک، ص: 83)

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جنازوں کے پاس بلند آواز نہ پسند کرتے تھے۔“

: امام نووی رحمۃ اللہ علیہ (شارح مسلم) فرماتے ہیں

جنازے کے ساتھ بالکل خاموشی سے چلنا چاہئے جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دیگر سلف صالحین کرتے تھے۔ قراءت قرآن، ذکر یا کسی اور دوسری چیز کو بلند آواز سے نہ پڑھا جائے۔ اس کی حکمت بالکل واضح ہے۔ آدمی (کے خیالات و افکار پر سکون اور مجتمع رہتے ہیں۔ وہ جنازے اور موت کے بارے میں غور کر سکتا ہے اور یہی بات اس موقع پر مطلوب اور یہی صحیح ہے۔) (الاذکار، ص: 203)

لہذا اہل اسلام کا طریقہ یہی ہونا چاہئے کہ جنازے کے ساتھ خاموشی اختیار کریں۔ اس صورت میں وہ عیسائیوں کی مشابہت سے بھی بچ سکتے ہیں کیونکہ وہ ایسے مواقع پر بلند اور غمگین آواز سے گا گا کر انجیل اور دوسرے اذکار پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

نماز جنازہ کے مسائل، صفحہ: 398

محدث فتویٰ